سبق: ۱۰ پاکستان کی تہذیب و ثقافت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اہم نکات اخذ کر سکیں۔
- خیالات اور احساسات کو تسلسل سے بیان کر سکیں۔
- تہذیب و ثقافت کی اہمیت جان جائیں۔
- سادہ و مُرکب جُملے بنا سکیں۔
- رسائل و جرائد اور انٹرنیٹ سے مطلوبہ معلومات حاصل کر سکیں۔
- دیے گئے موضوع پر مدلّل تحریر لکھ سکیں۔
- اُردو کی بُنیادی اَغلاط کو سمجھ سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سوچیں اور بتائیں

- صوبہ پنجاب کا ثقافتی لباس کون سا ہے؟
- صوبہ سندھ کی ثقافت کی بڑی نشانی کیا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پگڑی، صوبہ بلوچستان کی ثقافت کا اہم حصہ ہے۔
- پہاڑی علاقوں میں رہنے والے مضبوط جسم کے حامل ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

- بچوں کو پاکستان کے مختلف صوبوں کے ثقافتی لباسوں، زبانوں اور روایات کے متعلق مختصراً بتایا جائے۔ نیز انھیں یہ بھی بتائیں کہ ہماری قومی ثقافت تاریخی طور پر کِن کِن ثقافتوں سے مِل کر بنی ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

پاکستان کی تہذیب وثقافت

الفاظ	حامِل	رُسُوم	مُشترَکہ	وَحدَت	تہوار
تَلَفُّظ	حَا ۔ مِل	رُ ۔ سُو ۔ م	مُش ۔ تَر ۔ کَہ	وَح ۔ دَت	تِہ ۔ وَا ۔ ر

پاکستان چار صُوبوں پر مشتمل ایسا ملک ہے جہاں مختلف تہذیب وثقافت کے حامِل لوگ، اِسلام کے بنیادی رِشتے سے جُڑے، انگوٹھی میں لگے نگینوں کی مانند مِل کر رہتے ہیں۔ ہر صوبے کے اپنے رُسُوم و رواج، عادات اور رہن سہن کے طریقے ہیں۔ اِنسانوں کے اس مشترکہ رہن سہن اور زندگی بسر کرنے کے طور طریقوں سے تہذیب وثقافت تشکیل پاتی ہیں۔

پاکستان ایک ایسی وَحدت ہے جس میں چاروں صوبوں کے رنگ شامل ہیں۔ ہر صُوبے کی اپنی الگ پہچان ہے، اپنی زبان اور اپنی ثقافت ہے۔ ہم کَہ سکتے ہیں کہ پاکستان ایک ایسا گُل دستہ ہے جس میں ہر صُوبے کا پھُول مہکتا ہے اور دوسرے پھُول کو مزید حسین بناتا ہے۔ پاکستان کے ہر صُوبے کی اپنی تہذیب وثقافت ہے۔ ان کے لباس، ان کی صدیوں پرانی روایات کے امین ہیں۔ ان کے کھانے، ان کی زبانیں، رسم و رواج اور طرزِ تعمیر اپنے اندر ایک انفرادیت لیے ہوئے ہیں۔

جہاں ایک طرف ہر صُوبے کے اپنے روایتی تہوار اور میلے یہاں کی انفرادی خصوصیات کو نمایاں کرتے ہیں تو دوسری طرف اسلام کا اٹوٹ رشتہ انھیں ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہے۔ اسلام کے اپنے تہوار ان کی رنگا رنگی کو چار چاند لگا دیتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کیا پاکستان کے سب صوبوں کی ثقافت یکساں ہے؟
- کیا سب پاکستانی ایک ہی زبان بولتے ہیں؟

پاکستان میں صرف مسلمان ہی نہیں دیگر مذاہب کے لوگ بھی آباد ہیں۔ پاکستان میں ہندوؤں، سکھوں اور مسیحیوں کی ایک بڑی تعداد بھی رہائش پذیر ہے۔ ان مذاہب کے ماننے والے اپنے اپنے تہوار اپنے دینی جذبے سے مناتے اور اس مُلک کی خوشیوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ پاکستان میں منائے جانے والے مذہبی تہواروں میں عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، عید میلادالنبیؐ، شبِ برأت، شبِ معراج اور یوم عاشورہٗ محرم شامل شامل ہیں۔ ہندوؤں کے مذہبی تہواروں میں دیوالی، دسہرہ، راکھی اور ہولی شامل ہیں۔ مسیحیوں کے تہواروں میں ایسٹر اور کرسمس شامل ہیں جب کہ سکھوں کے تہواروں میں بابا گرونانک کا جنم دِن اور بیساکھی کا میلا شامل ہیں۔

مذہبی تہواروں کے علاوہ پاکستانی عوام اپنے ثقافتی تہواروں کے ذریعے سے اپنی ثقافتوں کی پہچان کرانے اور اپنے زندہ دل ہونے کا ثبوت

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

بھی دیتے ہیں۔ پاکستان میں منائے جانے والے چند اہم ثقافتی تہوار درج ذیل ہیں:

۱۔ عیدالفطر

عیدالفطر ایک اہم مذہبی تہوار ہے جسے پوری دنیا میں بسنے والے مسلمان رمضان المبارک کا مہینا ختم ہونے پر یکم شوال کو مناتے ہیں۔عید الفطر کے دن نمازِعید ادا کی جاتی ہے اور عید کی نماز سے پہلے مستحقین کو صدقۂ فطر بھی ادا کیا جاتا ہے۔عمومی طور پر عید کی رسموں میں مسلمانوں کا ایک دوسرے کو "عید مبارک" کہنا اور گرم جوشی سے ایک دوسرے سے بغل گیر ہونا، رشتہ داروں اور دوستوں کی دعوتیں کرنا شامل ہیں۔ اس روز بچّے، بڑے سب نئے کپڑے پہنتے ہیں، بچّے بڑوں سے عیدی لیتے ہیں اور سب خوشیاں مناتے ہیں۔مختلف اقسام کے پکوان پکائے جاتے ہیں اور جگہ جگہ میلے ٹھیلے منعقد ہوتے ہیں جن میں اکثر مقامی زبان اور علاقائی ثقافت کا عنصر بھی شامل ہوتا ہے۔لوگ نمازِعید سے پہلے کچھ میٹھا یا کھجوریں کھاتے ہیں جو کہ سنتِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہے۔

۲۔ عیدالاضحیٰ

"اضحیٰ" عربی زبان کا لفظ ہے اور اس سے مراد "قربانی" ہے۔ یوں عیدالاضحیٰ کا مطلب ہے "قربانی کی عید"۔ یہ تہوار رمضان کے مقدس مہینے کے اختتام کے تقریباً ۷۰ دن بعد ۱۰ ذی الحجہ کو یعنی حج کے مہینے میں منایا جاتا ہے۔ یہ تہوار حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَامُ کی سنت ہے۔عیدالاضحیٰ اس وقت ہوتی ہے جب مکہ مکرمہ میں تمام عازمین حج کے واجبات انجام دے رہے ہوتے ہیں۔ پوری دنیا کے مسلمان اس کے لئے بھرپور تیاری کرتے ہیں۔ جانور خریدتے ہیں، انھیں اللہ کی راہ میں قربان کرتے ہیں، ان کا گوشت خود کھاتے ہیں، رشتہ داروں، دوستوں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کرتے ہیں اور بھرپور خوشیاں مناتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- عیدالفطر کیسے منائی جاتی ہے؟
- عیدالاضحیٰ کیسے منائی جاتی ہے؟

۳۔ لوک ورثہ کا میلا

اسلام آباد کے مشہور مقام، شکر پڑیاں میں حکومت کا ایک ادارہ لوک ورثہ واقع ہے۔ یہ ادارہ پاکستانی تہذیب و ثقافت کے فروغ اور ترقی کے لیے قائم کیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ ادارہ ملک بھر میں ہونے والے ثقافتی تہواروں اور میلوں کی نگرانی کرتا ہے اور تمام صوبوں کو اپنی اپنی ثقافت کے اظہار کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم بھی مہیا کرتا ہے۔ اس ادارے کا عجائب گھر، دیکھنے کی جگہ ہے۔ اس عجائب گھر میں پاکستان بھر کی ثقافت کے نمایاں جواہر رکھے گئے ہیں جو ملکی اور غیر مُلکی سیاحوں کی ثقافتی پیاس کو بُجھاتے ہیں۔

لوک ورثہ کے ادارے کے زیرِ اہتمام ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں لوک ورثہ میلے کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ یہ میلا ایک ہفتے تک جاری رہتا ہے۔ اس میلے میں ملک بھر سے ماہر دست کاروں اور ہُنر مندوں کی بنائی ہوئی اشیا کی نمائش کی جاتی ہے۔ اس میلے میں زیادہ تر گھریلو صنعتوں کی مصنوعات نمائش کے لیے رکھی جاتی ہیں۔ گھریلو دست کاریوں کی نمائش کے علاوہ مختلف تقریبات کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ میلے کی رنگینی میں مزید اضافہ ہو جائے۔ پہلے پہل اس میں صرف پاکستانی ہنرمند ہی اپنے فن کے نادر نمونے نمائش کے لیے پیش کرتے تھے مگر اب بیس سے زائد ممالک کے دست کار اپنی اپنی مہارت کا جادُو جگاتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۴۔ شیندور کا پولو تہوار

شیندور کا علاقہ، گلگت اور چترال کے درمیان واقع ہے۔ یہ علاقہ خوب صورتی میں اپنی مثال آپ ہے۔ اسی علاقے میں پاکستان کے مشہور پہاڑی سلسلے ہندوکش، پامیر اور قراقرم بھی واقع ہیں۔ شیندور کا علاقہ دراصل ایک درّہ ہے جہاں پچھلے آٹھ سو سالوں سے پولو کھیلا جارہا ہے۔ شیندور کا پولو گراؤنڈ دُنیا کا بُلند ترین پولو گراؤنڈ ہے۔

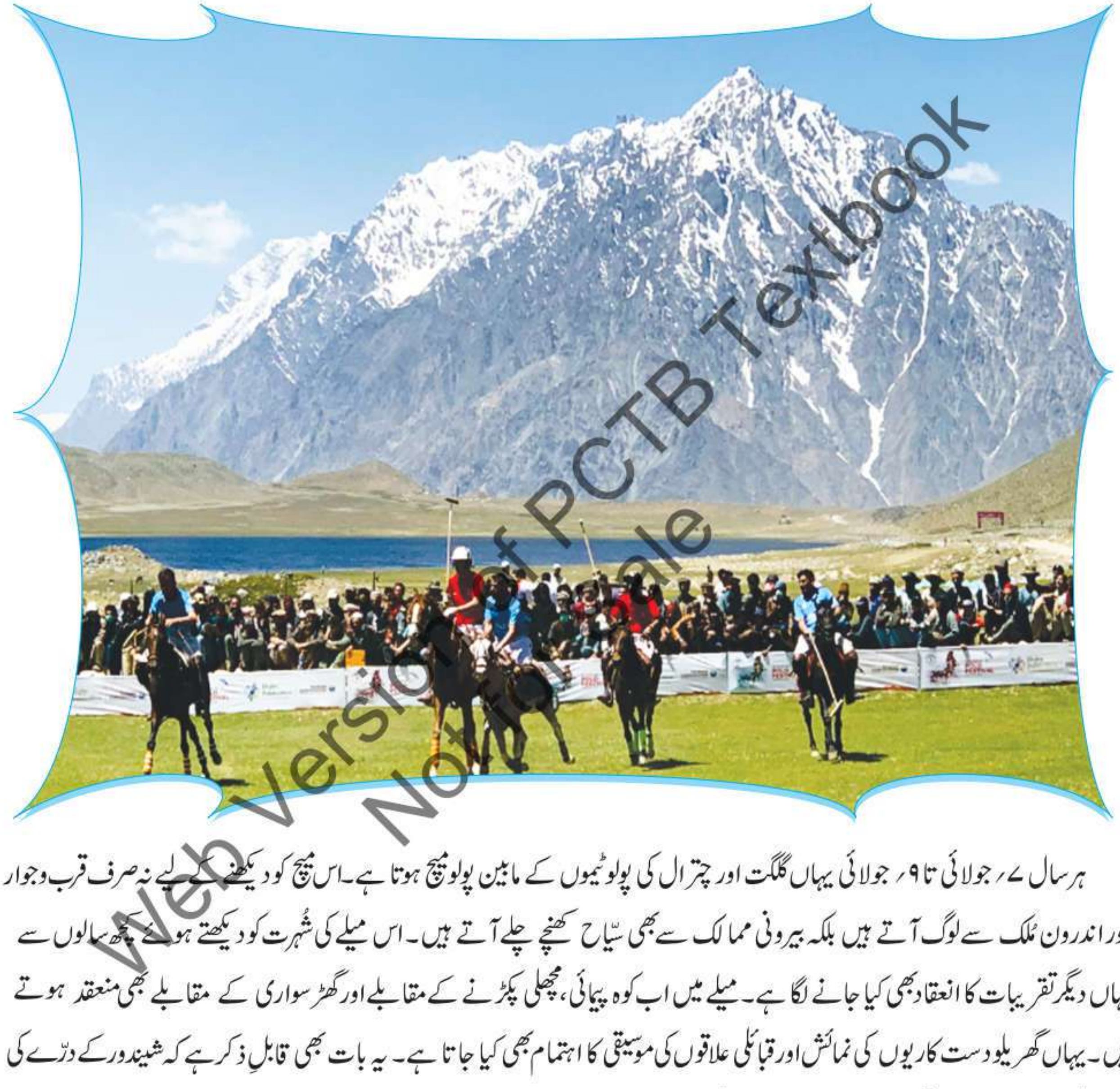

ہر سال ۷ / جولائی تا ۹ / جولائی یہاں گلگت اور چترال کی پولو ٹیموں کے مابین پولو میچ ہوتا ہے۔ اس میچ کو دیکھنے کے لیے نہ صرف قرب وجوار اور اندرون مُلک سے لوگ آتے ہیں بلکہ بیرونی ممالک سے بھی سیّاح کھنچے چلے آتے ہیں۔ اس میلے کی شُہرت کو دیکھتے ہوئے کچھ سالوں سے یہاں دیگر تقریبات کا انعقاد بھی کیا جانے لگا ہے۔ میلے میں اب کوہ پیمائی، مچھلی پکڑنے کے مقابلے اور گھڑ سواری کے مقابلے بھی منعقد ہوتے ہیں۔ یہاں گھریلو دست کاریوں کی نمائش اور قبائلی علاقوں کی موسیقی کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ شیندور کے درّے کی بلندی تین ہزار سات سو اڑتیس میٹر (بارہ ہزار دو سو چونسٹھ فٹ) ہے۔

۵۔ میلا مویشیاں

صوبہ پنجاب کے دارالحکومت اور پاکستان کے دل لاہور میں کافی عرصہ سے ایک میلا منعقد کیا جارہا ہے جسے میلا مویشیاں کہا جاتا ہے۔ شروع شروع میں اس میلے میں صرف اعلیٰ نسل کے مویشیوں اور پالتو جانوروں کی نمائش کی جاتی تھی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں تنوّع اور جدّت آتی گئی۔

NOT FOR SALE-PESRP

یہ میلا فروری کے آخری ہفتے میں منعقد ہوتا ہے۔ اِن دنوں پنجاب بھر کے کسان نسبتاً ضروری کام کاج سے فارغ ہوتے ہیں۔ اُن کی فصلیں ٹھکانے لگ چکی ہوتی ہیں اور اُنھیں فراغت کے لمحات میسر ہوتے ہیں۔ چناں چہ اِن کسانوں کی خوشیاں دوبالا کرنے کے لیے میلا مویشیاں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس میلے میں مُلک بھر سے اعلیٰ قسم کے دودھ دینے والے جانوروں اور زیادہ گوشت والے جانوروں کی نمائش کی جاتی ہے۔ اس میلے میں گھڑ دوڑ، رسّہ کشی، نیزہ بازی، بیلوں کی دوڑ، گھڑ سواری کے مقابلے بھی ہوتے ہیں۔ گھریلو دست کاریوں اور ثقافتی ملبوسات کی نمائش بھی اس میلے کا اہم حصہ ہیں۔ پاکستان بھر سے لوگ جوق در جوق اس میلے میں شریک ہوتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- لوک وَرثہ کا ادارہ کہاں واقع ہے؟
- دنیا کا بلند ترین پولو گراؤنڈ کون سا ہے؟

اس قسم کے ثقافتی تہواروں کا مقصد تفریح کے ساتھ ساتھ ہم وطنوں اور غیر ملکیوں کو اپنے ہُنر سے روشناس کرانا اور ملک کے لیے زرِمبادلہ حاصل کرنا ہے۔ ایسے تہوار ملک کے لوگوں کو قریب لاتے ہیں۔ اُن میں ایک دوسرے سے محبت اور اُخوّت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

ہم نے سیکھا

- پاکستان کی تہذیب و ثقافت رنگا رنگ اور تنوع کی حامل ہے۔
- ثقافتی تہوار ملک کے لوگوں کو قریب لاتے ہیں۔
- رنگ، نسل، مذاہب، نظریات، روایات اور طرزِ بود و باش سمیت ہر قسم کے تہذیبی و ثقافتی اختلافات کے باوجود پاکستان کے تمام خطوں کے لوگ ہمیشہ مصیبت کی ہر گھڑی میں یک جان ہو جاتے ہیں اور مصائب کو مل کر شکست دیتے ہیں۔ مذہب کا احترام، باہمی بھائی چارہ، کرکٹ سے لگاؤ، جذبۂ حُب الوطنی اور دُکھی انسانیت کی خدمت بالخصوص ایسی اقدار ہیں جو گلگت سے کراچی اور کشمیر سے گوادر تک پوری قوم میں مشترک ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) پاکستان کے لوگ کس رشتے کی وجہ سے باہم جُڑے ہوئے ہیں؟ (ب) ثقافت کسے کہتے ہیں؟

(ج) پاکستان کی ثقافت کیسی ہے؟ (د) پاکستان کی ثقافت میں کن رنگوں کی آمیزش ہے؟

(ہ) پاکستان کے چند مذہبی تہواروں کے نام لکھیے۔

(و) پاکستان میں کون سی اقلیتیں رہائش پذیر ہیں؟

(ز) شیندور کا محلِ وقوع بتائیے۔

(ح) میلا مویشیاں کب اور کہاں لگتا ہے؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) آپ جس صوبے سے تعلق رکھتے ہیں وہاں کی ثقافت کا حال بیان کریں۔

(ب) پاکستان کی ثقافت کی نمایاں خصوصیات واضح کریں۔

۳ متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) پاکستان کے صُوبے ہیں:

(i) چار (ii) پانچ (iii) چھے (iv) سات

(ب) پاکستان کے لوگوں کا بنیادی رشتہ ہے:

(i) اُردو زبان (ii) ثقافت (iii) اسلام (iv) مذہب

(ج) ہمارے ملک کی مثال ہے ایک:

(i) باغ کی (ii) گُل دستے کی (iii) چمن کی (iv) ترانے کی

(د) ہندوؤں کا تہوار ہے:

(i) کرسمس (ii) ایسٹر (iii) دیوالی (iv) نوروز

(ہ) مسیحیوں کا تہوار ہے:

(i) ہولی (ii) کرسمس (iii) دسہرہ (iv) بیساکھی

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

(و) مسلمانوں کا تہوار ہے:

(i) عیدالاضحیٰ (ii) ایسٹر (iii) دسہرہ (iv) ہولی

(ز) لوک وَرثہ کا عجائب گھر واقع ہے:

(i) راولپنڈی میں (ii) لاہور میں (iii) اسلام آباد میں (iv) کراچی میں

(ح) شیندور کی بلندی ہے:

(i) ۳۷۳۸ میٹر (ii) ۳۸۳۸ میٹر (iii) ۲۳۲۳ میٹر (iv) ۳۳۱۶ میٹر

۴ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) لوک وَرثہ کا ادارہ ____________ میں واقع ہے۔

(ب) لوک وَرثہ کا میلا ____________ کے مہینے میں لگتا ہے۔

(ج) لوک وَرثہ کے میلے میں ____________ سے زیادہ ممالک کے دست کار شامل ہوتے ہیں۔

(د) شیندور کا علاقہ ____________ اور ____________ کے درمیان واقع ہے۔

(ہ) شیندور میں پولو کا میچ پچھلے ____________ سالوں سے کھیلا جا رہا ہے۔

(و) میلا مویشیاں ____________ مہینے میں منعقد ہوتا ہے۔

۵ سبق کے مطابق درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیے۔

(الف) شیندور کا پولو گراؤنڈ دُنیا کا سب سے بڑا پولو گراؤنڈ ہے۔ [ ]

(ب) شیندور کا میلا ۷ تا ۹ جولائی منعقد ہوتا ہے۔ [ ]

(ج) لاہور کو پاکستان کا دل کہا جاتا ہے۔ [ ]

(د) لوک ورثہ کا میلا اکتوبر کے آخری ہفتے میں لگتا ہے۔ [ ]

(ہ) عیدالفطر یکم شعبان کو منائی جاتی ہے۔ [ ]

(و) لوک ورثہ کے میلے میں جانوروں کی نمائش کی جاتی ہے۔ [ ]

(ز) عیدالاضحیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ [ ]

(ح) میلوں کا مقصد ملک کے لیے زرِمبادلہ کمانا بھی ہوتا ہے۔ [ ]

پڑھنا

۶ لائبریری سے پاکستانی تہذیب و ثقافت کے متعلق کُتب پڑھیے اور اپنے دوستوں کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

لفظوں کا کھیل

۷ دی گئی مثال کے مطابق درست مترادف کو کالم: ج میں تحریر کریں۔

	کالم: الف	کالم: ب	کالم: ج
مثال:	تباہی	سبزہ	بربادی
	سنگ دل	تکلیف	
	درد	بربادی	
	ترقی	زمانہ	
	پرندہ	کمال	
	ہریالی	طائر	
	دَور	ظالم	

۸ درست اعراب کی مدد سے تلفّظ واضح کیجیے۔

درہ۔ بلند۔ موسیقی۔ منعقد۔ نشان۔ درد۔ واحد۔ ثقافت۔ پہچان۔ تعمیر

۹ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع
نگینہ	________
________	روایات
تہوار	________
________	مذاہب
ماہر	________
________	نوادر

زبان شناسی

۱۰ اُردو زبان میں استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ عام بول چال میں غلط بولے یا لکھے جاتے ہیں جیسے ''حیرانی'' کو حیرانگی لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ ''دُکان'' کو ''دوکان'' لکھا جاتا ہے۔ آپ درج ذیل الفاظ کو دُرستی سے لکھیے:

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

سادہ سے __________	زندہ سے __________	درست سے __________
ناراض سے __________	سنجیدہ سے __________	بے چارہ سے __________

تخلیقی لکھائی

۱۱ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہونے کے ناتے بہت سے معاشی مسائل سے نبرد آزما ہے، اگر آپ پاکستان کے وزیرِاعظم ہوتے تو کون کون سے اقدامات کر کے ان مسائل سے چھٹکارا حاصل کرتے؟

سرگرمیاں

- پاکستان میں بہت سے بزرگانِ دین آسودۂ خاک ہیں۔ آپ اخبارات، کُتب، رسائل اور انٹرنیٹ کی مدد سے کم از کم پندرہ بزرگانِ دین کے نام معلوم کریں اور یہ کہ اُن کے مزار کہاں واقع ہیں؟
- پاکستان میں مختلف میلے کیوں منعقد کیے جاتے ہیں؟ اِس سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

معلوماتِ عامہ

- پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ پینے کے صاف پانی سے محروم ہے لہٰذا ہمیں کبھی پانی ضائع نہیں کرنا چاہیے تاکہ اس قیمتی اثاثے کو زیادہ سے زیادہ انسانوں، جانوروں اور نباتات کی پیاس بُجھانے کے لیے استعمال کیا جا سکے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP